حاجی اور قربانی

قربانی کی قسمیں	کس حاجی پر ضروری ہے؟	کب کرنی ہے؟	کہاں کرنی ہے؟	شرائط قربانی
(1) حج میں کی جانے والی قربانی	● جو حج تمتع یا حج قران کر رہے ہیں ان کے لیے ضروری ہے۔ ● جو حج افراد کر رہے ہیں ان کے لیے مستحب ہے۔ (معلم: 215-226)	● 10 ذی الحجہ کے دن رمی کرنے کے بعد حجامت سے پہلے۔ 12 ذی الحجہ کے سورج غروب ہونے تک، رات میں دن میں جب چاہیں کریں۔ (معلم: 215-226، غنیۃ: 207) ● حج افراد کرنے والا پہلے حجامت پھر قربانی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ (معلم: 188، غنیۃ: 172)	● منی میں مسنون ہے۔ ● یہ نہ ہو سکے تو مکہ مکرمہ میں کریں۔ ● یہ نہ ہو سکے تو حرم میں جہاں چاہیں ذبح کر لیں۔ ● حرم کے علاوہ کسی اور جگہ ذبح کرنا جائز نہیں۔ (معلم: 314-320، غنیۃ: 358)	جانور کے لیے وہی شرائط ہیں جو عید کی قربانی کے لیے ہیں۔
(2) عید کی قربانی	(1) جس کے پاس نصابِ قربانی کے بقدر رقم موجود ہو (2) جو مقیم ہو یعنی مکہ مکرمہ پہنچ کر 15 دن یا زائد کی نیت سے ٹھہرا ہو اور 8 ذی الحجہ کو منی روانہ ہونے سے پہلے 15 دن مکمل ہو رہے ہوں ● جو مسافر ہو اس پر واجب نہیں خوشی سے کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ (معلم: 190-228، درمختار: 6/315)	10-11-12 ذی الحجہ	● اختیار ہے چاہے اپنے وطن میں کرائے۔ چاہے سعودیہ میں کرے۔ ● اپنے وطن میں کرانے کی صورت میں دونوں ملکوں (سعودیہ/اپنا وطن) میں قربانی کے ایام کا ہونا ضروری ہے۔	(1) جانور کی عمر پوری ہو (2) ایسا کوئی عیب نہ ہو جو قربانی سے مانع ہو۔ (معلم: 188، غنیۃ: 366-370)

مسئلہ سننے کے لئے کلک کریں

مفتی منیر احمد صاحب
رابطہ نمبر: 0331-2607207